RS : 3/-

ہفت روزہ

الجمعیۃ

نئی دہلی

[illegible] ۱۹۹۷ء [illegible]

گجرال حکومت کے مستعفی ہونے کے بعد اب واحد

حل

وسط مدتی پارلیمانی انتخابات

جین کمیشن کی عبوری رپورٹ کے بعض حصوں کو لیکر متحدہ محاذ اور کانگریس کی لڑائی اب اس منزل پر پہونچ چکی ہے جہاں اپسی صلح صفائی کے آثار تقریباً ختم ہو چکے ہیں

محمد سالم جامعی

حالانکہ کوئی بھی سیاسی پارٹی پارلیمنٹ کے وسط مدتی انتخابات کی خواہاں نہیں ہے۔ لیکن کانگریس کی گجرال حکومت سے حمایت واپسی کے بعد مرکزی حکومت کے مستعفی ہو جانے کے بعد سیاسی پارٹیوں کی رسہ کشی اب اس منزل پر پہونچ گئی ہے کہ وسط مدتی انتخابات کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں رہ گیا ہے۔

[illegible]

متحدہ محاذ میں شامل تمام پارٹیوں نے صدر جمہوریہ ہند کو تحریری طور پر کہہ دیا ہے کہ وہ بھاجپا یا کانگریس کو حکومت سازی میں کوئی تعاون نہیں دینگی اس طرح اب تقریباً مرکز میں کسی حکومت کے قیام کا امکان ختم ہو گیا ہے

[illegible]

اسلامی ملکوں کی صحافت
خطرات اور گذارشیں

تحریر: مولانا نور عالم خلیل امینی

ترجمانی: جاوید اشرف متعلم دارالعلوم دیوبند

سعودی حکومت کے تعاون سے اسپین میں اسلامی مرکز کا قیام

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مرکز میں سیاسی عدم استحکام ـ ذمہ دار کون؟

آج ہندوستان جس سیاسی بحران سے گذر رہا ہے اس نے ایک ایسی صورتحال پیدا کردی ہے جس نے ملک کے سیاسی و اقتصادی استحکام کو بھی خطرہ میں ڈال دیا ہے۔ ۱۹ نومبر ۱۹۹۷ء کو شروع ہونے والا پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس چار دن بعد ہی اسپیکر مسٹر پی اے سنگما کو غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دینا پڑا، جس سے حالات اور بدنظمی کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ہماری آزادی اور جمہوریت پر پچاس سال کا عرصہ گذر چکا ہے، اور انتہائی مسرت اور فخر کے ساتھ ہم آزادی کی گولڈن جوبلی بھی منا رہے ہیں لیکن یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ہماری سیاسی پارٹیوں اور ان کے لیڈروں میں نہ آج تک آزادی کی اہمیت کا شعور پیدا ہوا ہے اور نہ ان کے نزدیک جمہوریت کی کوئی قدر و قیمت باقی رہ گئی ہے۔

پارلیمنٹ جو ملک کا سب سے اعلیٰ قانون ساز ادارہ ہے۔ اس کی کارروائیوں کا اگر جائزہ لیا جائے تو ایک عام ہندوستانی بھی اپنا سر شرم سے جھکائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ صحیح ہے کہ ہر سیاسی پارٹی کے اپنے کچھ سیاسی مفادات ہوتے ہیں لیکن کیا ان کے حصول کے لئے وہی طریقہ اختیار کیا جانا چاہئے جو ہمارے اراکان پارلیمان پارلیمنٹ کے ایوان میں اختیار کرتے ہیں۔

۲۱ اکتوبر کو راجیو گاندھی قتل کیس کی تحقیقات کے لئے مقرر کردہ جسٹس جین کمیشن نے اپنی دو ہزار صفحات پر مشتمل ایک عبوری رپورٹ حکومت کو پیش کی جس میں مسٹر جین نے بعض افراد اور جماعتوں کی طرف شک کی سوئی گھمانے کی کوشش کی ہے۔ یہ رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش ہونے سے پہلے ہی لیک ہو گئی اور اس کے بعض حصے جو بعض شخصیتوں سے متعلق تھے وہ منظر عام پر آگئے۔ ایسی صورت میں سوجھ بوجھ اور دانشمندی کا تقاضا تو یہ تھا کہ پورا سیاسی نظام پارلیمنٹ بھی جس کا ایک حصہ ہے اس بات کا پتہ لگانے کی کوشش کرتا کہ رپورٹ کے یہ حصے لیک کیسے ہوئے، لیکن بجائے اس سلسلہ میں کسی نتیجہ تک پہنچنے کے سیاسی پارٹیاں آپس میں ہی الجھ گئیں اور چونکہ موجودہ متحدہ محاذ کی حکومت کانگریس کی بیساکھی پر ٹکی ہوئی ہے اور اس رپورٹ کا تعلق بھی کانگریس کے اہم لیڈر مسٹر راجیو گاندھی کے قتل سے ہے، اس لئے یہ رپورٹ متحدہ محاذ اور کانگریس کے درمیان وجہ نزاع بن گئی ہے۔ کانگریس کا مطالبہ ہے کہ چونکہ جین کمیشن کی رپورٹ میں شک کی انگلی ڈی ایم کے اور اس کے لیڈر مسٹر کروناندھی کی طرف اٹھائی گئی ہے اس لئے ڈی ایم کے کے وزیروں کو حکومت سے نکال باہر کیا جائے، جبکہ متحدہ محاذ حکومت نے پارلیمنٹ میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے اپنی کارروائی رپورٹ میں ڈی ایم کے اور اس کے لیڈر کو قطعی بری الذمہ قرار دیا ہے۔ یہی وہ صورتحال ہے جس نے مرکز میں سیاسی عدم استحکام کی کیفیت پیدا کردی ہے۔

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے کہ اس مسئلہ سے کانگریس کا سیاسی اور جذباتی تعلق ہے۔ لیکن اس حقیقت کو بھی بہرحال فراموش نہیں کیا جا سکتا کہ کانگریس کو صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس رپورٹ پر پارلیمانی بحث کا انتظار کرنا چاہئے تھا۔ اس نے پارلیمنٹ کے کسی تجویز پر بحث سے

پہلے ہی ڈی ایم کے وزراء کو حکومت سے [illegible] اور اس کے ساتھ [illegible] واپسی کے مسئلہ کو [illegible] بے شعوری کا ثبوت دیا ہے۔ پھر پارلیمنٹ میں شور شرابہ کر کے کارروائی ٹھپ کر دینے کی حرکت نے ہندوستانی عوام کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ [illegible] پہنچنے کی [illegible] کامیاب ہو گئی ہے۔

اس وقت دہلی کی سیاسی بساط پر متحدہ محاذ اور کانگریس کے درمیان [illegible] کا کھیل جاری ہے۔ کانگریس نے اگرچہ [illegible] حمایت واپس [illegible] کر دیا ہے لیکن [illegible] کانگریس کوئی [illegible] نہیں ہوگی۔

کانگریس کے اس رویہ سے [illegible] سیکولر سیاسی حلقوں [illegible] کانگریس کی طرف سے [illegible]

کر دی جائے۔ [illegible] جمہوریت [illegible] جمہوریت کے [illegible] نہیں ہے۔

کانگریس کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس کے سیاسی [illegible] پارلیمنٹ کا [illegible] حکومت [illegible] ثابت ہو سکتا ہے۔

[illegible]

جواہر القرآن

سورۂ انعام ـــــ ٦

ترجمہ آیات ۵۷ ـ ٦٠ ـــــ حضرت شیخ الہندؒ

- تو کہہ دے کہ مجھ کو شہادت پہونچی میرے رب کی اور تم نے اس کو جھٹلایا (ف۱) میرے پاس نہیں جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو (ف۲) حکم کسی کا نہیں سوا اللہ کے بیان کرتا ہے حق بات اور وہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔
- تو کہہ اگر ہوتی میرے پاس وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو طے ہو چکا ہوتا جھگڑا درمیان میرے اور درمیان تمہارے (ف۳) اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔
- اور اسی کے پاس کنجیاں ہیں غیب کی ان کو کوئی نہیں جانتا اس کے سوا اور وہ جانتا ہے جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ مگر وہ جانتا ہے اس کو اور نہیں گرتا کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی ہری چیز اور نہ کوئی سوکھی چیز مگر وہ سب کتاب مبین میں ہے (ف۴)
- اور وہی ہے کہ قبضہ میں لے لیتا ہے تم کو رات میں (ف۵) اور جانتا ہے جو کچھ تم کر چکے ہو دن میں (ف۶) پھر تم کو اٹھا دیتا ہے اس میں تاکہ پورا ہو وعدہ جو مقرر ہو چکا ہے (ف۷) پھر اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے، پھر خبر دے گا تم کو اس کی جو کچھ تم کرتے ہو (ف۸)

فوائد ـــــ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف۱) یعنی میرے پاس خدائی صاف و صریح شہادت اور واضح دلائل پہنچ چکیں، جس کے جھٹلانے سے [illegible] تم جس کو جھٹلانے [illegible] (باقی صفحہ [illegible])

سیاسی استحکام کے نام پر

بی جے پی کا مرکزی اقتدار پر قبضہ کا پلان

سنہری مندر امرتسر کے جتھیدار رنجیت سنگھ کو

عام معافی کیوں اور کیسے؟

تحریک آزادی میں سہارنپور و مظفرنگر کا اہم کردار

جسے تاریخ لکھنے والوں نے فراموش کر دیا

سید الملت حضرت مولانا سید محمد میاں صاحبؒ کی تصنیف "علماء ہند کا شاندار ماضی" کا ایک اہم باب

[illegible]

سہارنپور کے جس قدر قصبوں میں جانے کا اتفاق ہوا جہاں ہر فرد و بشر کو سید صاحب کا دم بھرتے پایا میں نے اپنی عمر میں سید صاحب کا اتنا چرچا کہیں نہیں دیکھا ——— معین جالندھری

[illegible]

تذکرۃ الرشید جلد اول کے اقتباسات

[illegible]

جین کمیشن

[illegible]

تمل ناڈو پولیس قتل کے وقت راجیو گاندھی کے آس پاس معقول سیکورٹی نظام مہیا کرانے میں پوری طرح ناکام رہی

[illegible]

راجیو گاندھی قتل سازش

[illegible]

عالم اسلام

سانڈ سے ڈرنا حرام ہے
مفتی اعظم مصر کا فتویٰ

[illegible]

تنظیم اسلامی کانفرنس میں کوفی عنان کی شرکت

[illegible]

عرفات کو دھمکیاں اسرائیلی شرارت

[illegible]

خلیج فارس میں امریکہ اور جنگی طیارے بھیجے گا

[illegible]

مصر کے وزیر داخلہ الفی برطرف

[illegible]

۱۹۹۷ —

منزل بہ منزل

مختصرات

شاگرد سے جنسی تعلقات پر ٹیچر کو سزا

ایرانی شہری روس میں گرفتار

اٹلی کے ساحل پر جہاز غرقاب

سنگاپور سے دھوئیں کا بادل ہٹا

فلپائن میں عیسائی مذہبی لیڈر کا اغوا

چین میں بحری جہازوں کی تباہ کاریاں

ڈاکٹر سبرامنیم سوامی نے کمیشن کے سامنے کہاکہ آنجہانی کو قتل سے دو ماہ قبل ہی اس سازش سے کیسے جانکار کئے گئے۔

...ں ۔ کیسے رچی گئی

شعبان المعظم احادیث کی روشنی میں

محمد عفان منصورپوری

[illegible]

اگر مسلمان اس رات کو غیر ضروری مشاغل میں صرف کر دیتے ہیں اور ایسے بے بنیاد رسوم اپنا لیتے ہیں جن کا قرآن و حدیث سے دور کا واسطہ نہیں ہے۔ مثلاً حلوہ پکانا، مسور کی دال پکانا، پٹاخے چھوڑنا اور گھر والوں کو لیپنا پوتنا وغیرہ۔

[illegible]

نعت شریف

[illegible]

جین کمیشن کی رپورٹ سے اٹھنے والے طوفان کے بعد

سونیا گاندھی کا سیاست میں آنا تقریباً طے

سیاست میں آنیکا سونیا کا آخری موقع ہے، اب "ابھی نہیں تو کبھی نہیں" والی پوزیشن آچکی ہے

حکومت بنانے کے لئے بہت سی پارٹیوں کے جوڑ توڑ و دیگر پارٹیوں کے علاوہ پارٹیوں میں بدل جانے اور کسی بھی پارٹی کے لئے متبادل بن جانے کا امکان ہونے کے ساتھ ہی سیاسی بدحالی سے مایوس ہوئے سیاسی پنڈتوں کی بھی کوئی تعبیر بے نتیجہ ماننے ہی پر کوئی الگ ہیں۔

سیاسی کروٹ سے ملک کو نکالنے کی صلاحیت صرف دو شخصیتوں میں ہے ایک اٹل بہاری واجپئی اور دوسرے سونیا گاندھی۔ اگر اٹل بہاری واجپئی کو چھوڑ کر حقیقی پارٹیوں کا دفاق بنانے کی پہل کریں یا سونیا گاندھی سرگرم سیاست میں آنے کا فیصلہ کرلیں تو دو نئی طرح سیاسی فہرست بدلنے کے لائق ایک متبادل ابھر سکتا ہے۔

[illegible]

کانگرس کو صرف سونیا ہی بچاسکتی ہیں

کانگرس کے ناراض لیڈر مسٹر جگناتھ مشرا سے گفتگو

[illegible]

مشرقی دہلی کے مصطفیٰ آباد میں عظیم الشان اصلاح معاشرہ کانفرنس

[illegible]

جامع العلوم گوپا گنج مئو ضلع کے عازمین حج کا سنٹر

[illegible]

جامعہ پبلک اسکول سنگم پارک میں شہید و زخمی بچوں پر اظہار غم

[illegible]

مولانا عبدالعلیم فاروقی کے ترپردیش کا امیر شریعت منتخب ہونے پر اظہار مسرت

[illegible]

نوٹس منجانب محکمہ شرعیہ ضلع مئو

مقدمہ نمبر [illegible]

[illegible]

پروگرام صدر محترم مدظلہ

[illegible]

تعاون کی اپیل

[illegible]

اصلاح منکوحہ کی ... کا بقیہ

[illegible]

بقیہ: جین کمیشن کی رپورٹ (صفحہ ۳ سے)

پہنچ گیا ہے ان میں سے کوئی بھی پوری ہوتی نہیں نظر آتی اور عام حالات میں ان کے سیاست میں آنے کی کوئی خاص وجہ بھی نہیں تھی۔

آج یہ واضح ہے اور ان کے خیال ہونے کی کئی خرابیاں بھی پوری ہوتی نظر آرہی ہیں۔ سونیا جی اور راجیو خاندان کا سیکورٹی کا مسئلہ سب سے زیادہ فکر مند ہیں، لیکن سب ہی لوگ اس بات کو جانتے ہیں کہ اقتدار کے مرکز سے دور ہونے پر ان کی سیکورٹی بھی کمزور ہوگی۔

دوسرے سونیا گاندھی یہ بھی اچھی طرح جانتی ہیں کہ اگر نہرو گاندھی خاندان کی وراثت ان کی سب سے بڑی طاقت ہے تو یہاں پر سیکورٹی کی وجہ سے سب سے بڑا بوجھ بھی ہے ورنہ سونیا یا ان کے بچوں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے۔ سیاست میں سرگرم ہونے کے راستے میں سونیا کے لئے سیکورٹی سے بھی زیادہ بڑی رکاوٹ وہ متنازعہ معاملات ہیں جو ان کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں [illegible] سیاست کا کوئی بھی واقفکار اس بات سے بے خبر نہیں ہے کہ اگر سونیا کے سرگرم ہونے اور منتخب ہو کر

نئی حکومت کی تشکیل کے درمیان دو ماہ سے زیادہ کا فاصلہ ہو گیا تو بوفورس جیسے نہ جانے کتنے بھوت اٹھ کر کھڑے ہو جائیں گے اور گذشتہ [illegible] کے دوران سونیا گاندھی نے جو عوامی حمایت حاصل کی ہے اسے ختم ہونے میں دیر نہیں لگے گی۔

اس حساب سے بھی یہی وقت سونیا کے سیاست میں سرگرم ہونے کے لئے مناسب ہے حکومت گرنے اور نئے چناؤ میں زیادہ وقت نہیں لگے گا اور فی الحال اس بات کا بھی امکان نہیں ہے کہ [illegible] حمایت آجائے گی اور جب سونیا سرگرم ہو جائیں گی تو کانگریس کے ممبران پارلیمنٹ بھی اپنی رکنیت چھوڑ جانے کا افسوس نہیں کریں گے۔

جہاں تک بوفورس کے بھوت کا سوال ہے اسے تو اب [illegible] ہے لیکن زیادہ وقت گذرنے پر اور نقصان دہ ثابت ہوگا۔ ابھی سی بی آئی کو اس سے متعلق [illegible] دستاویزات [illegible] ہیں [illegible]

ظاہر ہے کہ راجیو گاندھی [illegible] باقی رہنے والی نہیں۔ لیکن انھوں نے بھی اس معاملے کی [illegible] جانچ نہیں ہونے دی اور پھر جیسی انھیں [illegible] کا تمام سامنے آیا ہے وہ راجیو خاندان کا ہی نہیں بلکہ سونیا کے بچوں کا بھی خاص آدمی ہے اس لئے

آسانی سے یہ سوچا جاسکتا ہے کہ اپنے شوہر کی بدنامی [illegible] یا انھوں نے اگر کوئی غلطی کی تھی [illegible] کے نام کی [illegible] سونیا کا [illegible] اقتدار میں [illegible] ہیں۔ [illegible]

سونیا گاندھی کے سرگرم ہونے کی [illegible] وجہ [illegible] راجیو گاندھی کو دنیا سے رخصت ہوئے ایک عرصہ گذر گیا ہے [illegible]

بقیہ: علماء ہند کا شاندار ماضی (صفحہ ۔۔ سے)

[illegible]

بقیہ: شعبان المعظم (صفحہ ۔۔ سے)

[illegible]

بقیہ: جواہر القرآن (صفحہ ۔۔ سے)

(ف) یعنی عذاب [illegible] اللھم ان کان ھذا ھو الحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء او ائتنا بعذاب الیم [illegible]

(ف) [illegible]

(ف) [illegible]

(ف) [illegible]

(ف) [illegible]

(ف) [illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 1 / 2 Dec. 1997

5-12-97

R.N.I. NO.-38985/82
Postal Registration No-DL-11052/97

حقوق انسانی کے تحفظ کے لئے

عالمی عدالت کا قیام

کیا حقوق انسانی کی خلاف ورزیاں کم ہو سکیں گی ؟

[illegible]

گجرال حکومت کے سات ماہ

[illegible]

بقیہ واحد حل ہے

[illegible]

خریدار متوجہ ہوں

[illegible]

الجمعیۃ

[illegible]